کیا ہم خوارج ہیں؟ کلمہ حق سے ماخوذ

شیخ عمر عبدالرحمان (اللہ آپ کو جلدی رہائی عطا فرمائے)

''علماء نے تفصیل سے بیان کیا ہے، کہ خوارج حق پر قائم امام (الامام الحق) کا کھلم کھلا انکار کرتے ہیں، ان کے خلاف منصوبے بناتے ہیں اور ان کے خلاف بغاوت کرتے ہیں، لیکن آج الامام الحق کدھر ہے اور کون ہے جسکے خلاف بغاوت کرنے والوں کو خوارج قرار دیں؟''

آج کا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کدھر ہے؟

اگر ہم خوارج ہیں تو تم (حکمرانوں اور سلطان کے علماء) کون ہو؟ کیا تم علی رضی اللہ عنہ (آپ سے اللہ راضی ہو) اور ان کے ساتھیوں کی طرح ہو؟ اور کیا علی رضی اللہ عنہ نے اپنی حکومت کے قوانین روم اور پارس کے قوانین سے لئے؟

کیا آپ رضی اللہ عنہ نے لادینیت (Socialism) اور جمہوریت (Democracy) کے مطابق حکومت کی؟ یا آپ رضی اللہ عنہ نے قومیت (Nationalism) اور معاشرتی امن (Social Peace) کی دعوت دی؟

کیا علی رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور بیجنگ (چائنا) سے دوستی کی اور ان کی معاونت کی؟

کیا علی رضی اللہ عنہ نے حدود اللہ ختم کر دیئے تھے؟ اور اس کی جگہ دوسرے احکام جو اللہ نے نازل نہیں کئے، لاگو کئے؟ یا یہ کہ علی رضی اللہ عنہ نے خلافت کی دعوت دی، جو آج کل ایک ایسا جرم ہے جس کی کوئی معافی نہیں؟

کیا علی رضی اللہ عنہ نے عورتوں کی عصمت اور پاکدامنی کے خلاف جہاد کیا، اور ان کی آزادی (Liberation) اور انہیں سفر کی آزادی دی، جہاں ان کا جی چاہے، اکیلے سفر کریں؟

اور کیا علی رضی اللہ عنہ ان میں سے تھے جنہوں نے قرآن کو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک حصے کو مانتے اور دوسرے کا انکار کرتے۔ ان لوگوں کی طرح جو آج کل یہ کہتے ہیں کہ سیاست اور اسلام کا ایک دوسرے سے کوئی تعلق نہیں اور دونوں ایک نہیں ہو سکتے؟

اور اللہ امام علی رضی اللہ عنہ کے درجات بلند کرے اور آپ رضی اللہ عنہ کے چہرے کو نور بخشے، آپ رضی اللہ عنہ ایسے کبھی نہیں تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ میں میں سب سے زیادہ اللہ کے احکام نافذ کرنے والے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق حکومت کرنے کا عظم اور ولولہ تھا۔ کوئی شک نہیں کہ جو کوئی بھی ایسے انصاف پسند امام (الامام العادل) کے خلاف بغاوت کرے، وہ حقیقی خارجی ہے ①۔

اور جو باتیں ہم نے ان حکمرانوں کے بارے میں کی ہیں، تو جو بھی ان کے خلاف بغاوت کرتا ہے، وہ خارجی نہیں ہے، بلکہ ایک مسلمان، مومن اور متقی ہے۔

---

① خوارج وہ کہلاتے ہیں جنہوں نے اہل السنۃ والجماعۃ سے علیحدگی اختیار اور امام برحق حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہما کی تکفیر کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا رضی اللہ عنہ۔ پہلے پہل یہ شیعان علی کہلاتے تھے پھر آپ رضی اللہ عنہ سے علیحدگی اختیار کرنے کے بعد ان کا نام خارجی پڑا۔